بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو032

تاریخ: ۲۰ مئی ۲۰۲۶ء

سوال

اسلام میں لائف انشورنس کیوں حرام ہے؟

الجواب

نظام: بیمہ کروانے والا کمپنی کو باقاعدہ پریمیم دیتا ہے؛ کمپنی وعدہ کرتی ہے کہ موت یا مقررہ مدت پر ورثاء/اسے بڑی رقم دے گی — رقم ادا شدہ پریمیم سے کئی گنا زیادہ بھی ہو سکتی ہے، کم بھی۔

حرمت کی وجوہات:

1۔ **غرر:** غیر یقینی — کتنا ملے گا، کب ملے گا، ملے گا بھی یا نہیں، دونوں فریقوں کو نامعلوم؛ نبی ﷺ نے غرر والے معاملات سے منع فرمایا (صحیح مسلم)۔

2۔ **قمار:** جلد موت پر ورثاء کو کئی گنا، لمبی عمر پر کم — قسمت پر منحصر نفع/نقصان، جوئے سے مشابہ: "اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ" (سورۃ المائدہ:90)۔

3۔ **ربا:** کمپنیاں جمع رقم زیادہ تر سودی کاروبار میں لگاتی ہیں؛ پریمیم کی تاخیر پر جرمانہ اور پالیسی قرض پر سود بھی ربا ہے: "وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا" (سورۃ البقرہ:275)۔

4۔ **توکل کی کمی:** موت کے بعد خاندان کی کفالت کے لیے کمپنی پر انحصار توکل کے خلاف؛ حلال کمائی، بچت اور اللہ پر بھروسہ مطلوب ہے۔

5۔ **وراثت کی خلاف ورزی:** پوری رقم نامزد شخص کو ملتی ہے — اسلامی وراثت کے مقررہ حصوں کے خلاف، ورثاء کے حقوق متاثر ہوتے ہیں۔

خلاصہ: نظام غرر، قمار و ربا پر مبنی ہے — حرام ہے۔ متبادل: بچت، حلال سرمایہ کاری، توکل۔

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512